صحیفۂ علویہ سے منقول، حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کی منظومہ مناجات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُودِ وَ الْمَجْدِ وَ الْعُلَىٰ ۔۔۔ تَبَارَکْتَ تُعْطِی مَنْ تَشَاءُ وَ تَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے ۔۔۔ تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

إِلٰهِی وَ خَلَّاقِی وَ حِرْزِی وَ مَوْئِلِی ۔۔۔ إِلَیْکَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَ الْيُسْرِ أَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ ۔۔۔ میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

إِلٰهِی لَئِنْ جَلَّتْ وَ جَمَّتْ خَطِيئَتِی ۔۔۔ فَعَفْوُکَ عَنْ ذَنْبِی أَجَلُّ وَ أَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں ۔۔۔ تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

إِلٰهِی لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِیَ سُؤْلَهَا ۔۔۔ فَهَا أَنَا فِی رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

اے میرے معبود اگرچہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی ۔۔۔ اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

إِلٰهِی تَرَىٰ حَالِی وَ فَقْرِی وَ فَاقَتِی ۔۔۔ وَ أَنْتَ مُنَاجَاتِی الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے ۔۔۔ اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے

إِلٰهِی فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِی وَ لَا تُزِغْ ۔۔۔ فُؤَادِی فَلِی فِی سَيْبِ جُودِکَ مَطْمَعُ

اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر ۔۔۔ میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

إِلٰهِی لَئِنْ خَيَّبْتَنِی أَوْ طَرَدْتَنِی ۔۔۔ فَمَنْ ذَا الَّذِی أَرْجُو وَ مَنْ ذَا أُشَفِّعُ؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا ۔۔۔ پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

إِلٰهِی أَجِرْنِی مِنْ عَذَابِکَ إِنَّنِی ۔۔۔ أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَکَ أَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک ۔۔۔ میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

إِلٰهِی فَآنِسْنِی بِتَلْقِينِ حُجَّتِی ۔۔۔ إِذَا كَانَ لِی فِی الْقَبْرِ مَثْوًى وَ مَضْجَعُ

اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن ۔۔۔ اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

إِلٰهِی لَئِنْ عَذَّبْتَنِی أَلْفَ حِجَّةٍ ۔۔۔ فَحَبْلُ رَجَائِی مِنْکَ لَا يَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے ۔۔۔ تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا

إِلٰهِی أَذِقْنِی طَعْمَ عَفْوِکَ يَوْمَ لَا ۔۔۔ بَنُونَ وَ لَا مَالٌ هُنَالِکَ يَنْفَعُ

urdu.duas.org

اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے

إِلهِی لَئِنْ لَمْ تَرْعَنِی کُنْتُ ضَائِعاً — وَإِنْ کُنْتَ تَرْعَانِی فَلَسْتُ أُضَیَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا

إِلهِی إِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ — فَمَنْ لِمُسِیءٍ بِالْهَوَیٰ یَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

إِلهِی لَئِنْ فَرَّطْتُ فِی طَلَبِ التُّقَیٰ — فَهَا أَنَا إِثْرَ الْعَفْوِ أَقْفُو وَأَتْبَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

إِلهِی لَئِنْ أَخْطَأْتُ جَهْلاً فَطَالَمَا — رَجَوْتُکَ حَتَّی قِیلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

إِلهِی ذُنُوبِی بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ — وَصَفْحُکَ عَنْ ذَنْبِی أَجَلُّ وَأَرْفَعُ

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

إِلهِی یُنَجِّی ذِکْرُ طَوْلِکَ لَوْعَتِی — وَذِکْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّی یُدَمِّعُ

اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے

إِلهِی أَقِلْنِی عَثْرَتِی وَامْحُ حَوْبَتِي — فَإِنِّی مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں

إِلهِی أَنِلْنِی مِنْکَ رَوْحاً وَرَاحَةً — فَلَسْتُ سِوَیٰ أَبْوَابِ فَضْلِکَ أَقْرَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا

إِلهِی لَئِنْ أَقْصَیْتَنِی أَوْ أَهَنْتَنِی — فَمَا حِیلَتِی یَا رَبِّ أَمْ کَیْفَ أَصْنَعُ؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا

إِلهِی حَلِیفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرُ — یُنَاجِی وَیَدْعُو وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

إِلهِی وَهَذَا الْخَلْقُ مَا بَیْنَ نَائِمٍ — وَمُنْتَبِهٍ فِی لَیْلِهِ یَتَضَرَّعُ

اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وَکُلُّهُمْ یَرْجُو نَوَالَکَ رَاجِیاً — لِرَحْمَتِکَ الْعُظْمَیٰ وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں　　کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں

إِلٰهِي يُمَنِّينِي رَجَائِي سَلامَةً　　وَقُبْحُ خَطِيئاتِي عَلَيَّ يُشَنِّعُ

اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ہے　　اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

إِلٰهِي فَإِنْ تَعْفُو فَعَفْوُكَ مُنْقِذِي　　وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ أُصْرَعُ

اے میرے معبود پس اگر تو معاف کردے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہونگا

إِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ　　وَحُرْمَةِ أَطْهارٍ هُمُ لَكَ خُضَّعُ

اے میرے معبود پیغمبر محمدؐ ہاشمی کے حق کے واسطے سے　　اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

إِلٰهِي بِحَقِّ الْمُصْطَفى وَابْنِ عَمِّهِ　　وَحُرْمَةِ أَبْرارٍ هُمُ لَكَ خُشَّعُ

اے میرے معبود نبی مصطفیؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے　　اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

إِلٰهِي فَأَنْشِرْنِي عَلَى دِينِ أَحْمَدٍ　　مُنِيباً تَقِيّاً قَانِتاً لَكَ أَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا　　اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں

وَلا تَحْرِمَنِّي يا إِلٰهِي وَسَيِّدِي　　شَفاعَتَهُ الْكُبْرىٰ فَذاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیؐ کی　　عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ　　وَنَاجَاكَ أَخْيارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں　　اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں۔

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

مناجات کی صورت میں حضرت علیؑ کے تین کلمات

إِلٰهِي كَفىٰ بِي عِزّاً أَنْ أَكُونَ لَكَ عَبْداً　　وَكَفىٰ بِي فَخْراً أَنْ تَكُونَ لِي رَبّاً

میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں　　اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

أَنْتَ كَما أُحِبُّ فَاجْعَلْنِي كَما تُحِبُّ.

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنادے جیسا کہ تو چاہتا ہے۔